بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سیّد المفسرین ادیبِؒ اعظم

مولانا سیّد ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنّف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دسمبر ۲۰۰۴ء　بار سوم

ہدیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

اور زہرہ اور مریخ ہے اس ساعت میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اسی گھڑی مرجائے گا اور اگر زندہ رہے گا تو سات دن سے زیادہ نہیں اور آنحضرت ۶۳ سال زندہ رہے پس ثابت ہوا کہ حضور خدا کی آیت خاص ہیں اور اس کا مزید ثبوت یہ ہے کہ آپ کو ایسے معجزات باہرہ دیئے گئے جو اور کسی کو نہیں دیئے گئے نہ قبل اور نہ بعد ترد خواہ مان گیا اور مسلمان ہوگیا اس کا نام ماشاء الحکیم رکھا گیا۔

بلحاظ مشتری آپ کے لیے حلم و حکمت و فطنت اور سیاست و ریاست اور بنظر عطارد لطافت، ظرافت و ملاحت اور فصاحت و حلاوت تھی اور بنظر زہرہ صباحت و بشاشت و بشاشت اور حسن و طیب و جمال و بہاء و غنج و دلال اور بنظر مریخ سیف و جلادت اور قتال و قہر و غلبہ اور محاربہ اللہ کے فضل سے یہ سب محامد آپ میں پائے جاتے ہیں۔

مروی ہے کہ مال غارت میں بلال کے حصہ میں جمانہ بنت زحاف اشجعی آئی جب لے کر چلے تو وادی نعام میں لوگوں نے آکر گھیر لیا اور بلال کو خوب مارا اور جمانہ وہ سب سونا چاندی لے کر جو اس سفر میں ساتھ تھا اپنے قبیلہ والوں کے ساتھ چلی دی اس کے باپ نے اس کی شادی شہاب ابن مازن سے جس کا لقب کوکب دری تھا کردی۔ حضرت کو خبر ملی تو سلمان و صہیب کو بھیجا انہوں نے دیکھا کہ بلال زمین پر مردہ پڑے ہیں اور خون ان کے نیچے بہہ رہا ہے۔ دونوں نے آکر آنحضرتؐ کو خبر دی بلال کی میت ساتھ لائے تھے حضرت نے دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کی پھر تھوڑا سا پانی بلال پر چھڑکا بلال اٹھ کھڑے ہوئے اور حضرت کے قدم کو بوسہ دیا۔ حضرت نے پوچھا یہ عمل کس نے کیا کہا جمانہ بنت زحاف نے جس کا میں عاشق ہوں فرمایا صبر کرو مل جائے گی آپ نے امیرالمومنین سے فرمایا۔ مجھے جبرئیل نے خبر دی ہے کہ جمانہ نے بلال کو قتل کیا ہے اور شہاب مازن سے شادی کرلی ہے اور وہ لوگ ہم سے لڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پس تم مسلمانوں کو لے کر جاؤ اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ حضرت علیؑ وہاں گئے اور شہاب وغیرہ کو پکڑ کر لے آئے وہ اور جمانہ وغیرہ مسلمان ہوگئے حضرت نے فرمایا اے بلال اب کیا کہتے ہو۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ اگرچہ میں جمانہ کا عاشق ہوں لیکن اب شہاب مجھ سے زیادہ مستحق ہے یہ سن کر شہاب نے اپنی دو کنیزیں دو گھوڑے اور دو ناقے بلال کو ہبہ کر دیئے۔

وہ معجزات جو بعد وفات آنحضرتؐ ظاہر ہوئے

خزیمہ بن اوس سے مروی ہے کہ میں نے رسولؐ اللہ سے سنا کہ یہ حیرہ سفید قلعہ ہمارے لیے بنا ہے اور یہ شیما بنت نفیلہ بھی آئے گی میں نے کہا یا رسولؐ اللہ اگر حیرہ فتح ہوگا تو یہ عورت میرے حصہ میں آئے گی فرمایا ہاں چنانچہ جب حیرہ فتح ہوا تو ایسا ہی ہوا۔

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضرت نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کسریٰ نہ ہوگا اور قیصر کے بعد قیصر نہ ہوگا اور قسم خدا کی تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں خرچ کرو گے۔

جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ حضرت نے فرمایا دجلہ اور دجیل اور صراۃ اور قطربل کے درمیان ایک شہر بنایا جائے گا جس کے